پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

ریاست کو دوبارہ صف اول میں لانا

اور 'سب کا ساتھ۔سب کا وکاس' ہی حکومت کا عہد: گورنر

حکومت منھ بھرائی کی پالیسی سے علاحدہ ہو کر سبھی طبقوں کے تحفظ کے لیے پرعزم

حکومت کی فصلی قرض معافی سے ۸۶ لاکھ سے زیادہ کاشتکار مستفید ہوں گے

۲۰ ہزار کروڑ روپئے سے وزیر اعلیٰ زرعی آبپاشی فنڈ قایم کیا جائے گا

صنعتی سرمایہ کاری بورڈ کی تشکیل کی تجویز زیر غور

ریاست کے بجلی نظام میں اصلاح کے لیے بھی کئی قدم اٹھائے گئے

ریاست میں امن وامان اور قانون کا راج قایم کرنا حکومت کی اولین ترجیح

دسمبر ۲۰۱۸ تک ریاست کے تمام اضلاع کو او.ڈی.ایف. کرنے کا فیصلہ

ادارہ جاتی زچگی کرانے والی حاملہ خواتین
کو گارنٹیڈ کیش لیس ڈیلیوری سروس مہیا کرائی جائے گی

حکومت کی فکر انگیز پالیسیوں سے
ریاست خوشحالی اور ترقی کے راستے پر پیش قدمی کرے گی

گورنر نے قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کیا

لکھنؤ: ۱۵ رمئی ۲۰۱۷

اترپرادیش کے گورنر جناب رام نائک نے آج یہاں اترپردیش قانون سازیہ کے سال ۲۰۱۷ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں تشکیل ریاستی حکومت کی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے عوام سے ریاست کو ترقی اور خوشحالی کے راستے پر تیزی سے

آگے لے جانے میں حکومت کو تعاون دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کبھی اتر پردیش ملک کی سب سے پیش رو ریاست ہوا کرتی تھی، لیکن گزشتہ کچھ سال سے یہ ترقی کی دوڑ میں دیگر ریاستوں کے مقابلے کافی پیچھے رہ گئی ہے۔ اتر پردیش کو دوبارہ صف اول میں لانا اور 'سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس' ہی ریاستی حکومت کا عہد ہے۔

گورنر نے ریاست کے طریقہ کار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت مستقل، حساس اور ترقی پر مبنی نظام مہیا کرانے کے لیے پر عزم ہے۔ کھانا، پینے کا پانی، رہائش، صفائی صحت اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات کے انتظامات کے ساتھ ساتھ عوام میں تحفظ کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ریاستی حکومت ثابت قدم ہے۔ ریاستی حکومت منھ بھرائی کی پالیسی سے علاحدہ ہو کر سبھی طبقے کے افراد کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے۔ سرکاری دفاتر میں احساس فرض شناسی کا جذبہ پیدا کرنے اور اس کی اصلاح کے لیے اٹھائے گئے قدموں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رفتہ رفتہ دفاتر میں بایو میٹرک حاضری کا بندوبست یقینی بنایا جائے گا۔ عوامی مسائل کے فوری تصفیہ کے لیے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک اپنے دفتر میں موجود رہ کر عوام کے مسائل سے واقفیت حاصل کر کے اور ان کا ازالہ کریں۔

کاشتکاروں کے ایک لاکھ روپئے تک کے فصلی قرض کو ریاستی حکومت کی جانب سے معاف کرنے کے فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے جناب نائک نے کہا کہ یہ نظام ۳۱ر دسمبر ۲۰۱۶ تک لیے گئے فصلی قرضوں پر نافذ ہوگا۔ اس فیصلے سے ۸۶ لاکھ سے زیادہ کاشتکار مستفید ہوں گے۔ اس سے سرکاری خزانے پر تقریباً ۲۶ ہزار کروڑ روپئے کے بار آنے کا امکان ہے۔ کاشتکاروں کو ان کی پیداوار کی منفعت بخش قیمت دلانے کی غرض سے پوری ریاست میں ۵ ہزار گیہوں خرید مراکز کھول کر ان کے توسط سے گیہوں خریداری کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گیہوں خرید کے کم از کم نشانے ۴۰ لاکھ میٹرک ٹن کو بڑھا کر ۸۰ لاکھ میٹرک ٹن کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح آلو کسانوں کو بھی راحت پہنچانے کا کام کیا گیا ہے۔

گورنر نے بتایا کہ ان کی حکومت کی جانب سے گنا کسانوں کو پیرائی سیزن ۱۷-۲۰۱۶ میں اب تک ۵۲ء ۱۸۳۲۷ کروڑ روپئے گنا قیمت کی ادائیگی کی گئی ہے۔ کسانوں کو کھیتی کے نئے طور طریقے کی معلومات فراہم

کرانے کے لیے ۲۰ نئے زرعی سائنس مراکز کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

گورنر نے کسانوں کو معقول آبپاشی سہولت مہیا کرا کے راحت پہنچانے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے کیے گئے فیصلوں سے باخبر کرتے ہوئے بتایا کہ ۲۰ ہزار کروڑ روپئے کی رقم سے وزیر اعلیٰ زرعی آبپاشی فنڈ کا قیام کیا جائے گا۔ بندیل کھنڈ کے خشک سالی زدہ علاقوں تک آبپاشی اسکیموں کو پہنچانے کے لیے اس فنڈ میں رقم کی علاحدہ گنجایش رکھی جائے گی۔ ۵۰ لاکھ کسانوں کو ڈرپ اور اسپرنکلر آبپاشی اسکیموں کا فائدہ یقینی بنایا جائے گا۔ تالابوں کے تحفظ اور ان کی مرمت یقینی بنانے کے لیے تالاب ترقیات اتھارٹی کا قیام عمل میں آئے گا۔

جناب نائک نے بتایا کہ دودھ کی پیداوار کسانوں کی اضافی آمدنی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس کے مدنظر اس سال تقریباً ۳۲۰ لاکھ میٹرک ٹن دودھ کی پیداوار کی جائے گی۔ گاؤں پنچایتوں کو مزید بااختیار بنانے اور مقامی سطح پر سرکاری امور کے لیے اس مالیاتی سال میں ۵۰۷ پنچایت گھروں کی تعمیر کرائی جائے گی۔ آخری رسوم کی ادائیگی سے ہونے والی آلودگی کو روکنے کے لیے دیہی علاقوں میں ۱۴۰۹ ایسے مقامات کی تعمیر کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

جناب نائک نے بتایا کہ ریاست میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے نئی صنعتی سرمایہ کاری پالیسی تیار کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی صنعتی سرمایہ کاری بورڈ کی تشکیل کی بھی تجویز ہے۔ ریاست کے برقی نظام کی اصلاح کے لیے بھی کئی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت نے 'پاور فار آل' اسکیم کے تحت ہر گھر کو ۲۴ گھنٹے بجلی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اکتوبر ۲۰۱۸ کا وقت مقرر کیا ہے۔ اس کے لیے مرکزی حکومت کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں۔

ریاست میں امن و امان اور قانون کا راج قایم کرنے کو ریاستی حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اینٹی رومیو اسکوائڈ کی تشکیل کے بعد منچلوں اور مجرمانہ ذہنیت کے شہدوں کے خلاف مو ثر کارروائی کی گئی ہے۔ سرکاری اور نجی زمین سے ناجائزہ قبضے ہٹانے کے لیے اینٹی لینڈ مافیا ٹاسک فورس کی تشکیل کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاست کی سبھی سڑکوں کو ۱۵ جون ۲۰۱۷ تک گڑھوں سے مبرا کرنے کا بھی

فیصلہ کیا گیا ہے۔

گورنر نے بتایا کہ بدعنوانی کو ختم کرنے کے لیے شفاف انتظامیہ مہیا کرانا اور عوامی توقعات کی تکمیل نیز ریاست کی ہمہ گیر ترقی ہی ان کی حکومت کی ترجیح ہے۔ تیرتھ یاتریوں اور سیاحوں کو اعلیٰ سطح کی سہولیات فراہم کرانے کی غرض سے اجودھیا، متھرا۔ ورنداون، ۲ نئے میونسپل کارپوریشن تشکیل کیے گئے ہیں۔ پنڈت دین دیال اوپادھیائے کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر پوری ریاست میں ۲۴ ستمبر ۲۰۱۷ تک مختلف پروگراموں کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ۲۵/ستمبر ۲۰۱۷ کو ان کی جائے پیدائش نگلا چندر بھان ’دین دیال دھام‘ ضلع متھرا میں خصوصی پروگرام کے انعقاد کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

گورنر نے بتایا کہ کلین انڈیا مشن کو موثر طریقے سے نافذ کرتے ہوئے دسمبر ۲۰۱۸ تک ریاست کے سبھی ضلعوں کو کھلی جگہ پر رفع حاجت سے مبرا (او ڈی ایف) کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ضلع شاملی کو او ڈی ایف قرار دیا جا چکا ہے۔ موجودہ مالیاتی سال کے دوران ۸۸۶۲۲۳۷ نجی اجابت گھروں کی تعمیر کی جائے گی۔ نیر نرمل پروجیکٹ کے تحت زیر تعمیر ۹۲ پائپ پینے کے پانی منصوبوں کو جون ۲۰۱۷ اور ۱۰۷ کو ستمبر ۲۰۱۷ تک مکمل کرنے کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔

گورنر نے بتایا کہ ان کی حکومت کی جانب سے معذوروں کو بااختیار بنانے ور باعزت زندگی گزارنے کے لیے کئی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں معذور بہبود محکمے کا نام تبدیل کر کے معذور افراد بااختیاریت محکمہ کر دیا گیا ہے۔ معذور افراد کی موجودہ پنشن رقم کو ۳۰۰ روپئے ماہانہ کی جگہ ۵۰۰ روپئے کرنے، معذور افراد کو روڈویز کی بسوں میں منزل مقصود تک مفت پہنچانے کے بندوبست کا کام کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع گورکھپور میں انسے فیلائٹس سے متاثر افراد کے علاج کے بعد تھیرپی اور مشورے کے لیے کمپوزٹ ریجنل سینٹر کا قیام کرایا جا رہا ہے۔

گورنر نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے نظام میں معیاری اصلاح کے لیے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ اسی طرح رواں مالیاتی سال کے دوران پرائمری /جونیئر ہائی اسکولوں میں زیر تعلیم طلبا۔ طالبات کو مفت یونیفارم، اسکول بیگ کے علاوہ جوتے موزے اور سوئٹر فراہم کرانے کی اسکیم زیر تجویز ہے۔ ریاست میں پہلی

بار میڈیکل ڈنٹل کالجوں اور یونیورسٹیوں کے پی جی کورسیز کی خاطر فیس مقرر کی گئی۔

گورنر بتایا کہ لکھنؤ میٹرو ریل پروجیکٹ کے علاوہ ریاست کے ٦ دیگر بڑے شہروں ۔ کانپور، آگرہ، میرٹھ، وارانسی، الہ آباد اور گورکھپور میں میٹرو ریل کی عمل آوری کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لکھنؤ، متھرا، ورندا ون، اجودھیا، پریاگ، وندھیاچل، نیمی سارن، چترکوٹ وغیرہ اہم سیاحتی مقامات کو ۴ لین سڑک سے مربوط کرنے کے ساتھ ہی مذہبی سیاحتی مقامات کے انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے علاوہ پریکرما مارگوں کو ترقی دی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ شری رام، شری کرشن، کاشی اور بدھ سرکٹ کو مکمل طور پر ڈیولپ کیا جائے گا۔ سبھی اسپتالوں میں زچگی کمرے کو جدید ترین بنانے اور ادارہ جاتی زچگی کرانے والی حاملہ خواتین کو گارنٹیڈ کیش لیس ڈلیوری مہیا کرائی جائے گی۔ ہر بلاک میں جنرک دواؤں کے اسٹور بھی کھولے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی صاف شفاف کھدائی پالیسی کا تعین بھی کیا جائے گا۔

گورنر نے اپنے خطبے میں مقنّنہ کے سبھی اراکین سے ریاستی حکومت کو تعاون دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ریاست کے عوامی توقعات کی تکمیل میں مدد ملے گی۔ انہوں ایوان کے وقار اور تقدس کو برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت عوامی بہبود کے لیے وقف ہے اور فکر انگیز پالیسیوں سے ریاست میں ایک ایسا ماحول بنانے کے لیے پرعزم ہے، جہاں سے خوشحال اور ترقی کے کئی راستے نکلتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆